سوال

(87) کیا آپ ﷺ کا پاخانہ پاک ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا پیشاب پاخانہ وغیرہ پاک ہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کسی بھی صحیح حدیث سے ثابت نہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا پیشاب یا پاخانہ وغیرہ پاک تھا۔ بلکہ روایات سے ثابت ہے کہ بعض دفعہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پانی سے استنجا کرتے (1) اور بعض دفعہ پتھروں سے (2) اور بسا اوقات دونوں کو جمع کرلیتے۔ (3) پھر پیشاب کے لئے نرم زمین تلاش کرتے تاکہ پیشاب کے چھینٹوں سے بچ سکیں (4) اور لیٹرین بھی استعمال کرتے۔ (5) اور ایک دفعہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جنابت کی حالت میں بھول کرجائے نماز پر آکھڑے ہوئے۔ یاد آنے پر پہلے غسل کیا پھر نماز پڑھائی۔ (6) (بخاری کتاب الصلوٰة) ظاہر ہے کہ ان تمام امور کا اہتمام پیشاب پاخانے وغیرہ کی نجاست کی بنا پر کیا جاتا تھا۔

1۔ صحیح البخاری کتاب الوضوء باب الاستنجاء بالماء (150۔151)

2۔ صحیح البخاری ایضا باباب الاستنجاء بالحجارة (155)۔ (3860)

3۔ علامہ البانی رحمة اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ اس مسئلہ میں کوئی حدیث صحیح نہیں اور ابن عباس رضی اللہ عنہ سے جو روایت "اہل قباء" والوں کے بارے میں ہے۔ وہ ضعیف الاسناد ہے اس کو نووی ابن حجر وغیر ھما نے بھی ضعیف قرار دیا ہے۔ تمام المنة (ص:65) وقال الهيثمى فى المجمع (1/212) رواه البزار وفيه محمد بن عبد العزيز بن عمر الزهرى ضعفه البخارى والنسائى وغيرهما۔

4۔ بغية الباحث عن زوائد مسند الحارث (1/205) برقم (65) وقال البوصيرى فى اتحاف الخيرة۔۔۔ برقم (644) هذا اسناد ضعيف بتدليس الوليد بن مسلم وضعيف الجامع الصغير للالبانى (4331)

5۔ صحیح البخاری ایضا باب من تبرز علی لبنتین (145) وباب التبرز فی البیوت (148۔149)

6۔ صحیح البخاری کتاب الغسل باب ازازکرفی المسجدانہ جنب۔۔۔(275)

هذاما عندي والله اعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ]

ج1ص265

محدث فتویٰ